

سلام گویم و صلوات با تو ہر نفسے
قبول کن بکرم ایں سلام و صلواتم
انوار الصّلوٰۃ و السّلام
علٰی
سیّدالانبیاء خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
امجد علی خان



اسماء الحسنیٰ



بسم اللہ الرحمن الرحیم
ز رحمت تو نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
غریبم بی نوایم خاکسارم یا رسول اللہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری خستہ حالی پر کرم کی نظر فرمائیں
کیونکہ میں غریب، بے سہارا اور خاک نشین ہوں
ز داغِ ہجر تو کے دلِ فگارم یا رسول اللہ
بہارِ صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ
یا رسول اللہ آپ کی جدائی کے داغ سے میرا دل کیسا ریزہ ریزہ ہوا ہے
کہ سینکڑوں باغوں کی بہاروں کا خیال مرے دل میں لئے ہوئے ہے

انتساب

میں اس کتاب کو امام الانبیاء خیر الوریٰ خَاتَمَ النَّبِیّٖینَ رسول مکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں ہدیۃً پیش کرتا ہوں

اور

اسے ان عشّاقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام کرتا ہوں جن کی حیاتِ مستعار کا نصب العین

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہء صلوٰۃ وسلام

پیش کرنے کے سوا کچھ اور نہیں

﴾بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴿

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ یُّدَنِّسُ مَا طَھَّرۡتَہٗ وَ یَكۡشِفُ عَنِّیۡ مَا سَتَرۡتَہٗۤ اَوۡ یُقۡبِحُ مِنِّیۡ مَا زَیَّنۡتَہٗ ط

اے اللہ ! میں معافی مانگتا ہوں آپ سے ہر ایسے گناہ کی جو مَیلا کرتا ہے ہر اس چیز کو جسے آپ نے پاک کیا ہے اور پردہ ہٹا دیتا ہے۔ میری تمام برائیوں سے جس پر آپ نے پردہ کیا ہے۔ یا بدصورت بنا دیتا ہے۔ مجھ سے ہر اس چیز کو جسے آپ نے خوبصورت کیا۔ (یعنی بعض گناہوں کی نحوست انسان کے دل کو بصیرت کی روشنی سے محروم کردیتی ہے۔ جس سے انسان کو نیک اعمال بوجھ محسوس ہوتے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سے دعا ہے کہ ہر مسلمان کو اپنی حفظ وایمان میں رکھیں۔)

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمۡ وَ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اغۡفِرۡہُ لِیۡ یَا خَیۡرَ الۡغَافِرِیۡنَ .

پس آپ رحمت نازل فرمایئے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمایئے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرمادیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

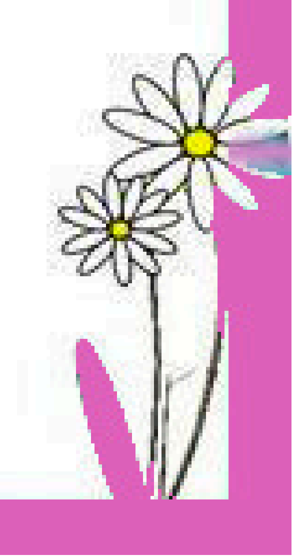
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۞ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۞ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۞ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۵ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۞

ترجمہ :- سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بھٹکے ہوؤں کا



حرف دعا

یاارحم الرّاحمین ! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہواً یا عمداً فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما اور ان کے ساتھ عفو و در گزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔ اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیّت الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب واذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرما۔ آمین یا ربّ العالمین



﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَعَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰى اِبۡرَاهِيۡمَ وَ عَلٰى آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ فِى الۡعَالَمِيۡنَ ، اِنَّكَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۞

ترجمہ : اے اللہ ! درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سید نا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر اور سید نا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر. برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے. بزرگ ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی برکت آپ ﷺ پر نازل ہو .

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡمُتَفَرِّدِ بِالۡخَلۡقِ إِیۡجَاداً وَإِفۡنَاءً، وَالۡقَیُّوۡمِ عَلٰی خَلۡقِہٖ دَوَاماً وَبَقَاءً، وَأَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ شَهَادَةً نَرۡجُوۡ بِهَا اهۡتِدَاءً، وَأَشۡهَدُ أَنَّ نَبِیَّنَا مُحَمَّداً عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُهٗ الۡمُمَجَّدُ خُلُقاً وَاصۡطِفَاءً، وَالۡمُكَمَّلُ طُهۡرًا وَزَكَاءً، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ صَلَاةً تُوَفِّي حَقَّهٗ كِفَاءً، وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡماً مَا تَعَاقَبَ الدَّهۡرُ صَبَاحاً وَمَسَاءً، وَعَلٰی آلِهِ السَّامِیۡنَ شَرَفاً وَصَفَاءً، وَصَحۡبِهِ الۡكِرَامِ حُبّاً وَوَلَاءً، وَمَنۡ تَبِعَهُمۡ بِإِحۡسَانٍ یَرۡجُوۡ فِي الۡجِنَانِ ارۡتِقَاءً، وَبِالۡأَبۡرَارِ الۡتِقَاءً.

ذکر کن، ذکر، تا ترا جان است

پاکی دل زذکرِ رحمان است

جب تک جان میں ایک زندگی باقی ہے بس ذکر کرتے رہو، کیوں کہ دل کی پاکی تو اللہ تعالی کے ذکر سے ہی وابستہ ہے!

آیہ کریمہ وَاذْكُرُوا اللهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (سورۃالانفال : 45)

اور اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ، سے ثابت ہوتا ہے کہ کامیابی و کامرانی کا مدار ذکرِ الٰہی پر منحصر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق و محبت کرنا تقاضائے ایمان ہے۔ اور اس کا عملی اظہار کرنے کے لیےآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں درودوسلام کے گلہائے عقیدت و محبت پیش کرنا ہی ہوا کرتا ہے۔ عشّاقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دل و روح کو معطر کرنے کے لئے شمعِ رسالت کے ہر لمحہ گن گاتے ہیں۔ جناب افضل الانبیا اکرم المرسلین، رسول الثقلین ،سرور کائنات ،فخر موجودات، رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ تو ہم سبھی کرتے ہیں لیکن کیا ہم اس دعویٰ عشق میں سچّے بھی ہیں۔ اپنے معمولاتِ لیل و نہار کا جائزہ تو لیجئے ، حقیقت کھل کر سامنے

آ جائے گی۔ تلخ سچائی تو یہ ہے کہ ہم ان پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے میں بھی حد درجہ کنجوس واقع ہوئے ہیں۔اور ہمارا بیشتر وقت دنیاوی لعو و لعب کی چکا چوند رنگینیوں اور آسائشوں کے حصول میں گزرتا ہے۔ جبکہ حقیقت میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مضطرب و بے قرار روحیں تو دنیا و مافیہا سے یوں بیگانہ وانجان ہوا کرتی ہیں۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کیا خوب فرماتے ہیں۔

چنان بروئے تو آشفتہ ام بہ بوئے تو مست

کہ نیستم خبر از ھر کہ در دو عالم ہست

(میں تیرے رخ انور پر اس درجہ شیفتہ اور تیری بو سے اس درجہ مست ہوں کہ دین و دنیا میں کسی چیز کی خبر نہیں رکھتا۔)

سلام گویم و صلوات با تو ہر نفسے

قبول کن بکرم ایں سلام و صلواتم

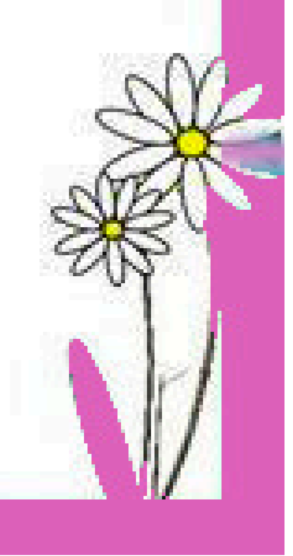
(یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں ہر سانس کے ساتھ اور ہر دم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھتا ہوں۔اسے از راہِ لطف و کرم قبول فرما لیجئے۔)

آیئے !!!ہم بھی ان محبّان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے حُبّ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی روح وجان معطر کرلیں۔

دعا کا طلب گار

امجد علی خان

۳۱ دسمبر ۲۰۱۵ بروز جمعرات المبارک




إن الله وملائكته يصلون على النبي
محمد
يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

حدیث نبوی ﷺ (۱)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : (مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)

(رواہ مسلم فی الصلاۃ باب الصلاۃ علی النبی 616)) ، والترمذی فی الصلاۃ (447) ، والنسائی فی السھو (1279) ، وابو داود فی الصلاۃ (1307) ، واحمد (8499) .

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا -جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔



حدیث نبوی ﷺ (۲)

عَنْ أَنَس بْنُ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ) وعند ابن حبان ((كتب الله له بها عشرَ حسناتٍ)

(نسائی شریف، رواہ ابن حبان وصححہ الألبانی فی صحیح الترغیب : 288/2)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔

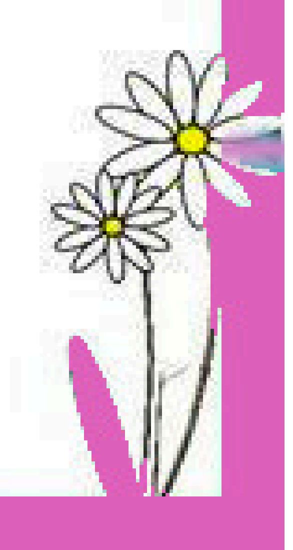


حدیث نبوی ﷺ (۳)

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : (مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ)

رواه ابن ماجه فى إقامة الصلاة باب الصلاة على النبى (897) ، وحسنه الالبانى .

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خُطبہ فرماتے سُنا (بندہ جب تک مُجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرِشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مُجھ پر دُرُود شریف کم پڑھو یا زیادہ)



حدیث نبوی ﷺ (۴)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلَّىَ عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ كَتَبَ اللهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِنَ الْنِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ الْنَّارِ، وَأَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْشُّهَدَاءِ"

(رواہ الطبرانی : عن حمید إلا عبد العزیز بن قیس تفرد به إبراهيم بن سالم ص 188، 7235)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو دس بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

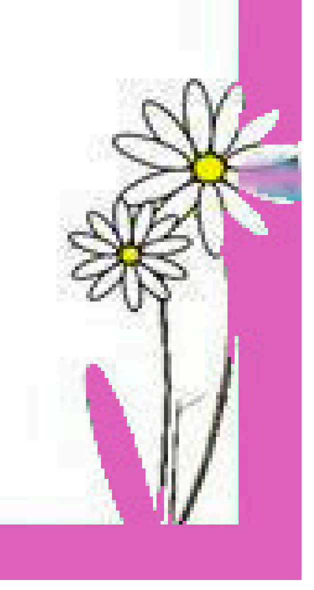
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۵)

عَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ : ((أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرَىٰ فِيْ وَجْهِهِ ، فَقُلْنَا : إِنَّا لَنَرَىٰ الْبُشْرَىٰ فِيْ وَجْهِكَ ، فَقَالَ : إِنَّهُ أَتَانِيْ الْمَلَكُ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ : أَمَا يُرْضِيْكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، قُلْتُ : بَلٰى))

رواہ النسائی فی السھو باب فضل التسلیم علی النبی (1366) ، واحمد (15769) ، والدارمی فی الرقاق (2654) ، وحسنہ الالبانی فی صحیح النسائی (44/3) والحدیث رواہ النسائی فی الکبری، والطبرانی فی الکبیر.

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ۔ کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے پاس اس انداز میں تشریف لائے ۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اتنی خوشی کا سبب دریافت کیا ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے ۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ

اے محبوب کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس بات پر راضی نہیں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کوئی امّتی آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک بار درود بھیجے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں اور میں اس کے دس گناہ مٹادوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔



حديث نبوی ﷺ (٦)

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : كَانَ لَا يُفَارِقُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنَّا خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَنُوْبُهُ مِنْ حَوَائِجِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، قَالَ : فَجِئْتُهُ وَقَدْ خَرَجَ ، فَاتَّبَعْتُهُ ، فَدَخَلَ حَائِطًا مِنْ حِيْطَانِ الْأَسْوَافِ ، فَصَلَّى ، فَسَجَدَ فَأَطَالَ ، السُّجُوْدَ ، وَقُلْتُ : قَبَضَ اللّٰهُ رُوْحَهُ ، قَالَ : فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَدَعَانِيْ ، فَقَالَ : " مَا لَكَ ؟ " ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَطَلْتَ السُّجُوْدَ ، قُلْتُ : قَبَضَ اللّٰهُ رَوْحَ رَسُوْلِهِ لَا أَرَاهُ أَبَدًا ، قَالَ : " سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّيْ فِيْمَا أَبْلَانِيْ فِيْ أُمَّتِيْ ، مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً مِنْ أُمَّتِيْ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ " . » لفظ أبي يعلى ، ولفظ ابن أبي الدنيا ((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا))

رواہ ابو یعلی فی مسندہ (824) ، وابن ابی الدنیا، وصححہ الالبانی فی صحیح الترغیب (290/2) .

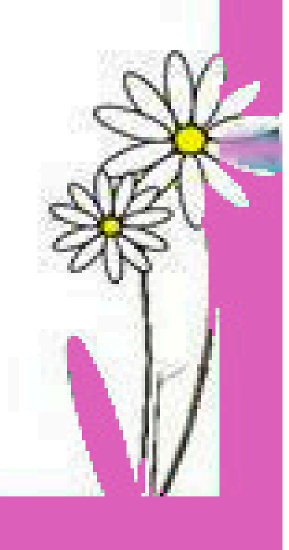
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) دن رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات میں خدمت کی جائے۔ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر سے باہر تشریف لائے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں رونے لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوح مُبارکہ کو قبض فرما لیا ہے ۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مُبارک اُٹھایا اور مجھے بُلا کر فرمایا تجھے کیا ہُوا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رُسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اَپنے رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رُوح مُبارکہ کو قبض فرمالیا ۔اب میں حُضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گا۔ تو رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مُجھ پر میرے رَبِ کریم نے انعام کیا تو میں نے سجدۂ شکرادا کیا ہے۔ انعام یہ ہے کہ میری اُمّت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دَس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دَس گناہ مٹا دے گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۷)

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا، وَحِيْنَ يُمْسِي عَشْرًا، أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

إخرجه ابن إبی عاصم فی ((الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم)) (61)، والطبرانی فی ((الکبیر))، کما فی ((جلاء الأفهام)) لابن القیم (ص127، 418)، وحسنه الألبانی فی صحیح الجامع (6357) .

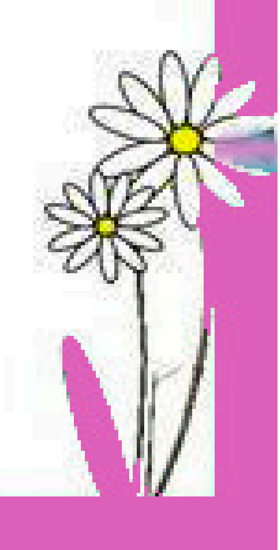
حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس بار درود بھیجے اور پھر شام کے وقت بھی دس بار درود بھیجے قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت ہو گی۔



حدیث نبوی ﷺ (۸)

عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ فَصَلُّوْا عَلَيَّ مَعَهُمْ ، فَإِنِّيْ رَسُوْلٌ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ " . (الدیلمی) (رواہ ابن إبي عاصم، وإسنادہ حسن جید، لکنہ مرسل)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔جب تم رسولوں پر درود شریف بھیجو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود شریف بھیجو کہ میں بھی رسولوں میں سے ایک رسول ہوں۔



حدیث نبوی ﷺ (۹)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

: ((أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً))

رواہ الترمذی فی الصلاۃ باب فضل الصلاۃ علی النبی ρ (446) ، وابن حبان ، وحسنہ الألبانی فی صحیح الترغیب(1668)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں " رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔



حديث نبوی ﷺ (۱۰)

عن أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رِضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : ((كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا اللهَ ، اذْكُرُوْا اللهَ ، جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ ، تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ ، قَالَ أُبَيٌّ قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ ، فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِيْ ؟ فَقَالَ : مَا شِئْتَ ، قُلْتُ : الرُّبُعَ ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قُلْتُ : النِّصْفَ ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قُلْتُ : فَالثُّلُثَيْنِ ؟ قَالَ : مَا شِئْتَ ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ ، قُلْتُ : أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِيْ كُلَّهَا ؟ قَالَ : إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ))

رواہ الترمذی فی صفۃ القیامۃ باب والرقائق (2381) وقال : ہذا حدیث حسن صحیح ، والحاکم وصححہ ، وقال المنذری : إسنادہ جید، وحسنہ الالبانی فی صحیح الترمذی (1999) .

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھا ۔اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی ۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں۔تو میں کتنا درود پڑھوں ۔آپ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ میں نے عرض کی۔ اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں۔ توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی۔ کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے ۔تو میں وظائف کا آدھا وقت درود میں لگا دیا کروں گا ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وظائف کے وقت میں سے دوتہائی میں درود شریف پڑھ لیا کروں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تمہارے لئے بہتر ہے ۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پھر سارے وقت میں درود شریف ہی پڑھ لیا کروں گا۔توآپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا۔کہ اگر تو ایسا کرے گا۔تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تمہارے سب گناہ معاف کردیئے جائیں گے.

صلوا بـنا في الليل والنهار

على النبي الصادق المختار

أسرى به الرحمان في جنح الدجى

قد جاء في القرآن والآثار

الهاشمي المصطفى خير الورى

الطائع الأواب للجبار

صلوا على المبعوث يا أهل النهى

من جاء بالتنزيل والأخبار



حدیث نبوی ﷺ (۱۱)

عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيْهِ خُلِقَ آدَمُ ، وَفِيْهِ قُبِضَ ، وَفِيْهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ ، فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ ؟ يَقُوْلُوْنَ بَلِيْتَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ)

رواہ ابو داود فی الصلاۃ باب فضل یوم الجمعۃ (883) وصححہ الالبانی، والنسائی فی الجمعۃ (1357) ، وابن ماجہ فی الجنائز (1626) ، واحمد (15575) ، والدارمی (1625) .

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے دنوں میں افضل ترین دن جمعہ کا ہے۔اسی دن حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدائش ہوئی۔اسی دن ان کا وصال ہوا۔ اسی دن صور پھونکا جائے گا۔ اسی دن اٹھائے جائیں گے۔اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ تمہارا درود ہم پر پیش کیا جائے گا

۔حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم نے پوچھا۔اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا درود آپ پر بعد از وصال کس طرح پیش کیا جائے گا۔جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہو گا۔توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔ (الترغیب والترہیب)



حدیث نبوی ﷺ (۱۲)

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّىٰ يَفْرُغَ مِنْهَا، قَالَ:قُلْتُ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ ؟! قَالَ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ، إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ. فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ.

إخرجه ابن ماجه عن إبي الدرداء رضی الله عنه ورجال ثقات لكنه منقطع إی غير متصل الإسناد وإخرجه الطبرانی بلفظ قريب من ہذا (الترغيب والترہيب)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔یہ یوم مشہود ہے۔اور اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔ اور تم میں سے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے پوچھا موت کے بعد بھی۔ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۳)

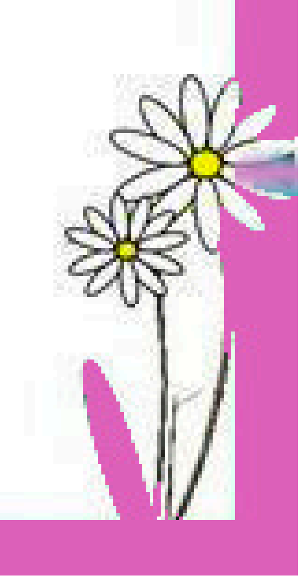
عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَلَكاً أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ كُلِّهَا ، فَهُوَ قَائِمٌ عَلٰى قَبْرِيْ إِذَا مِتُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِيْ يُصَلِّيْ عَلَيَّ صَلَاةً إِلاَّ سَمَّاهُ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيْهِ ، قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! صَلَّى عَلَيْكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ كَذَا وَكَذَا ، قَالَ : فَيُصَلِّيْ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَلَى ذٰلِكَ الرَّجُلِ ، بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْراً)) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

رواہ ابو الشیخ بان حیان، والطبرانی فی الکبیر بنحوہ، وصححہ الألبانی فی صحیح الترغیب (293/2) .

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمام

مخلوق کی آواز سننے کی طاقت دی ہے۔ میری وفات کے وقت سے وہ فرشتہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔ جو بھی شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ فرشتہ عرض کرے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فلاں ابن فلاں نے درود شریف بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ایک درود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔



حدیث نبوی ﷺ (۱۴)

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ أَرْبَعِيْنَ مَرَّةً ؛ مَحَا اللّٰهُ عَنْهُ ذُنُوْبَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً فَتُقُبِّلَتْ مِنْهُ مَحَا اللّٰهُ عَنْهُ ذُنُوْبَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ،] رواہ ابوالشیخ والتیمی عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " جو شخص ہر جمعہ کے دن مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے۔اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہ مٹادیتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور وہ قبول ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ مٹادیتا ہے "

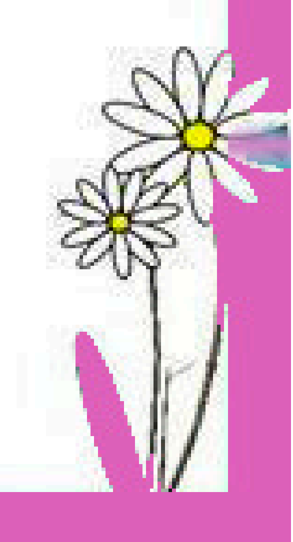


حدیث نبوی ﷺ (۱۵)

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (أَكْثِرُوْا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

رواہ البیہقی فی فضائل الأوقات عن إنس رضی اللہ عنہ. البیہقی فی " سننہ " (5994)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " مجھ پر جمعہ اور جمعتہ المبارک کی رات کو کثرت سے درود شریف بھیجا کرو ۔ بے شک جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔"

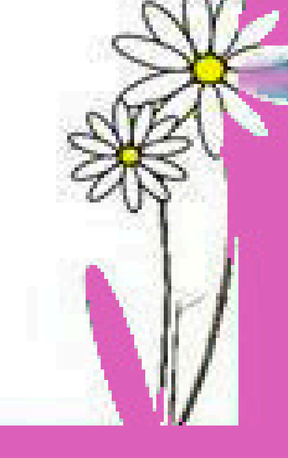


حدیث نبوی ﷺ (١٦)

أَكْثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ آنِفاً عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْكَ مَرَّةً وَاحِدَةً إِلَّا صَلَّيْتُ أَنَا وَمَلَائِكَتِي عَلَيْهِ عَشْرًا }

رواہ الطبرانی وغیرہ عن إنس رضی اللہ عنہ الراوی: إنس بن مالک المحدث: الألبانی - المصدر: صحیح الترغیب - الصفحۃ أو الرقم: 1662 خلاصۃ الدرجۃ: حسن لغیرہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ مجھ پر جمعتہ المبارک کے دن کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، حضرت جبریل علیہ السّلام ابھی ابھی میرے پاس میرے رب کریم کا پیغام لائے تھے کہ روئے زمین پر جو بھی مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے، میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔



حدیث نبوی ﷺ (۱۷)

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ نُوْرٌ ، لَوْ قُسِّمَ ذَلِكَ النُّوْرَ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوَسِعَهُمْ " .

الراوی: علی بن ابی طالب المحدث: السخاوی - المصدر: القول البدیع - الصفحۃ او الرقم: 283خلاصۃ الدرجۃ: سندہ ضعیف (حلیۃ الأولیاء لأبی نعیم: رقم الحدیث: 11526)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اس کا نور تمام مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہو جائے گا۔

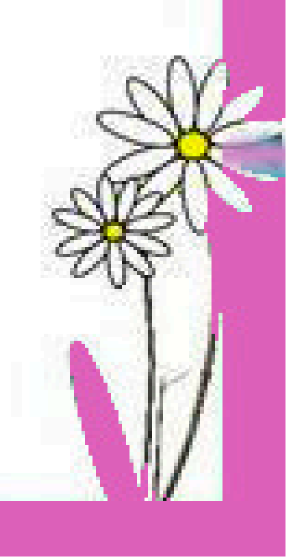


حدیث نبوی ﷺ (۱۸)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ ، قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ ، سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ ، وَثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ، ثُمَّ يُوَكِّلُ اللهُ بِذَلِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهُ فِي قَبْرِي كَمَا يُدْخِلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا ، يُخْبِرُنِي مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ إِلَى عَشِيرَتِهِ ، فَأُثْبِتُهُ عِنْدِي فِي صَحِيفَةٍ بَيْضَاءَ . "

(شعب الایمان للبیہقی رقم الحدیث: 2780 جمع الجوامع 4526، کنزالعمال 733، الدرالمنثور ص 912 جلد 5، ابن عساکر ، الحاوی الفتاوی ص 522 ج 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ نے فرمایا " جو شخص مجھ پر جمعرات اور جمعتہ المبارک کو سو مرتبہ درود شریف بھیجے ، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی اور اللہ تبارک و تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمادیتے ہیں جو اس (درود شریف) کو میری قبر میں داخل کرتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے بھیجے جاتے ہیں۔ جس شخص نے بھی مجھ پر درود پڑھا وہ (فرشتہ) مجھ اس کے نسب اور قبیلہ کی اطلاع کرتا ہے تو میں اس (نام ونسب مع قبیلہ) کو سفید صحیفہ میں لکھ دیتا ہوں۔



حدیث نبوی ﷺ (١٩)

وروٰه البيهقي من حديث أَبِيْ أُمَامَة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ ؛ فَإِنَّ صَلَاةَ أُمَّتِيْ تُعْرَضُ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ ، فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّيْ مَنْزِلَةً .

(الراوی: ابو امامة الباهلی المحدث: الألبانی - المصدر: صحیح الترغیب - الصفحة او الرقم: 1673 خلاصة الدرجة: حسن لغیره)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "ہر جمعہ کو مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجو، بے شک ہر جمعہ کو میری امّت کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجے گا اس کا مقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔"

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ   يَا رَبِّ عَطِّرْ بِالصَّلَاةِ لِسَانِيْ

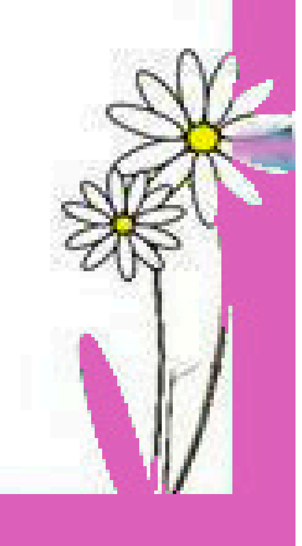
وَأَزِلْ بِهَا هَمِّيْ وفَرِّجْ كُرْبَتِيْ   حَـرِّمْ بِهَا جَسَدِيْ عَلَى النِّيْرَانِ

حدیث نبوی ﷺ (۲۰)

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كَتَبَ اللهُ ، عَزَّ وَجَلَّ ، لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ بِهِ عَدْلَ عِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ " .

"الصلاۃ علی النبی - صلّی اللہ علیہ وسلّم" لابن إبی عاصم (ص: 43) رقم (52)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جِس نے مجھ پر ایک بار دُرود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس دُرود شریف کے بدلے اس کے دَس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے

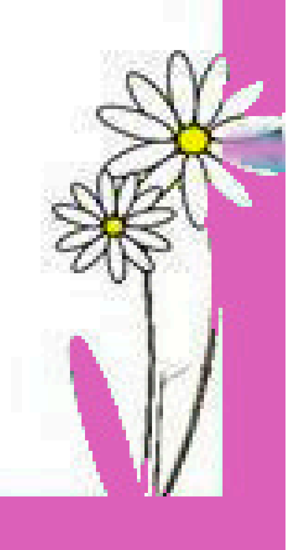


حدیث نبوی ﷺ (۲۱)

عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الأَنْصَارِيّ , رَضِيَ اللهُ عَنْهُ , عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ " : أَكْثِرُوْا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ , فَإِنَّهُ لَيْسَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ أَحَدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ"

(حیاۃ الأنبیاء فی قبورہم للبیہقی رقم الحدیث: 11)

حضرت ابن مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ نے فرمایا " مجھ پر ہر جمعہ کے روز کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، بے شک جو شخص مجھ پر جمعتہ المبارک کے دن درود شریف بھیجے، اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ "



حدیث نبوی ﷺ (۲۲)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :أَكْثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ "

(ابن عدی فی الکامل والطبرانی والتیمی فی الترغیب وله طریق آخر اخرجه القطیعی فی جزء الالف دینار والبیہقی فی فضائل الأوقات)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ " مجھ پر ہر جمعہ کے روز کثرت سے درود شریف بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے

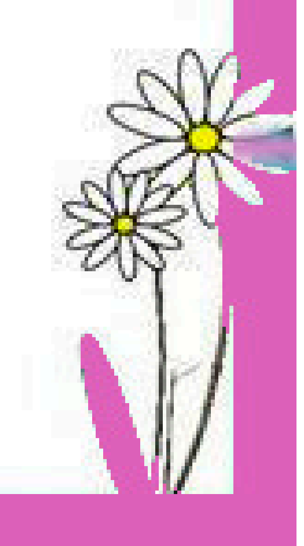


حدیثِ نبوی ﷺ (۲۳)

قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي كَاهِلٍ الصَّحَابِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا أَبَا كَاهِلٍ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبّاً لِي وَشَوْقاً إِلَيَّ كَانَ حَقّاً عَلَى اللهِ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ ذُنُوبَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَذَلِكَ الْيَوْمَ.

("الصلاة على النبي - صلَّى الله عليه وسلَّم" لابن أبي عاصم (ص: 48-49) رقم (62). المعجم الكبير رقم ۹۲۸)

سیّدنا ابُوکاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابُو کاہل جو شخص مُجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبّت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اُس دِن اور رات کے گناہ بخش دے.



حدیثِ نبوی ﷺ (۲۴)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ"

(رواہ ابو داؤد: 2041، البیہقی فی سننہ الکبریٰ: 10050، احمد فی مسندہ: 10827)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات فخر موجودات نبی مکرم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری روح لوٹا دیتے ہیں۔ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔



حدیثِ نبوی ﷺ (۲۵)

عَن فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ فِيْ صَلَاتِهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَجِلَ هٰذَا" ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ: "إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيْدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ"

(رواہ الترمذی، سنن ابوداود : كِتَابُ الْوِتْرِ: رقم الحديث: 1268 واحمد و مشکوۃ شریف)

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ پھر اس نے دعامانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے۔ لہٰذا جب تو نماز پڑھے۔ تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعامانگا کر۔ پھر ایک اور نمازی آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا تو اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی تو جو دعامانگے گا وہ قبول ہو گی۔

حدیثِ نبوی ﷺ (٢٦)

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

"إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِيْ السَّلَامَ"

(النسائی ،والحاکم 421/2 وصححہ الألبانی فی صحیح النسائی 1/)274 (إحمد والدارمی مسند إبی ہریرۃ، برقم 7376.) رواہ النسائی (1282) وصححہ الألبانی فی " صحیح الترغیب " (1664)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ کے سیاح فرشتے ہیں زمین پر جو میری امت کا سلام لاتے ہیں .

صلوا على خير الأنام محمد	إن الصلاة عليه نور يعقد
من كان صلى عليه قائما يغفر له	قبل القعود وللمتاب يجدد
وكذاك إن صلى عليه قاعدا	يغفر له قبل القيام ويرشد



حدیثِ نبوی ﷺ (۲۷)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ , قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إِنَّ لِلّٰهِ مَلائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِيْ , فُلَانٌ سَلَّمَ عَلَيْكَ , وَيُصَلِّيْ عَلَيْكَ , فُلَانٌ يُصَلِّيْ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ "

(الکامل فی ضعفاء الرجال رقم الحدیث: 3291)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ کے سیاح فرشتے ہیں زمین پر جو میری امت کا سلام لاتے ہیں کہ فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام اور درود بھیجا ہے اور فلاں نے آپ پر درود اور سلام بھیجا ہے۔



حدیثِ نبوی ﷺ (۲۸)

عَنْ أُبِيْ بَكْرِ الصِدِّيْق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُنْتُ شَفِيْعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

الحديث قال السخاوی فی "القول البديع" ص(120): رواه إبو حفص ابن شاہين فی "الترغيب" له وفی غيره وابن بشكوال من طريقه، ابن القيم رحمه الله "جلاء الافهام" ص (60)

سیّدنا صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سُنا ہے جو مُجھ پر درُود شریف پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا.



حدیثِ نبوی ﷺ (۲۹)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ ، قَالَ: وَاسْأَلُوْا اللهِ تَعَالٰى لِيَ الْوَسِيْلَةَ

قَالَ: فَإِمَّا حَدَّثَنَا وَإِمَّا سَأَلْنَاهُ قَالَ: - الْوَسِيْلَةَ أَعْلٰى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنَالُهَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ وَأَنَا أَرْجُوْ أَنْ أَكُوْنَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ -

(مسند اِحمد) : 3/ 52- 53، حدیث رقم (8552) من مسند اِبی ہریرۃ رضی اللّٰہ تبارک وتعالی عنہ.

سیّدنا حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مَیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر کثرت کے ساتھ درود شریف بھیجا کرو کہ یہ تمہارے لئے تزکیہ ہے اور جب اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو وسیلہ کا سوال کرو کہ یہ جنت میں سب سے بلند درجہ ہے۔ اور یہ ایک ہی شخص کے لئے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۰)

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ، ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ، وَأَرْجُوْ أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ))

جب تم اذان سنو تو جو موذن کہہ رہا ہو تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ تم پر ایک کے بدلے دس درود بھیجے گا پھر میرے لئے وسیلہ مانگو جو جنت کی ایک منزل ہے اور (اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے) ایک ہی بندہ اس کا حقدار ہے مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں سنو جو میرے لئے وسیلہ کی دعا کرتا ہے اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے

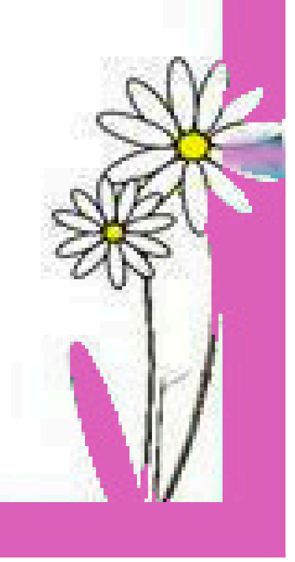
رواہ مسلم فی الصلاۃ باب استحباب القول مثل قول المؤذن (577) ، والترمذی فی المناقب (3547) ، والنسائی فی الأذان (671) ، وابو داود فی الصلاۃ (439) ، واحمد (6280)

حدیث نبوی ﷺ (۳۱)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَقِیَ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا رَقِیَ الدَّرَجَةَ الْاُوْلٰی قَالَ آمِیْن ثُمَّ رَقِیَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ آمِیْن ثُمَّ رَقِیَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ آمِیْن فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللهِ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ آمِیْن ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ لَمَّا رَقَیْتُ الدَّرَجَةَ الْاُوْلَى جَاءَنِیْ جِبْرَئِيْلُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَقَالَ شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَانْسَلَخَ مِنْهُ وَلَمْ يُغْفِرْلَهُ فَقُلْتُ آمِیْن ثُمَّ قَالَ شَقِيَ عَبْدٌ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِیْن ثُمَّ قَالَ شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ آمِیْن.

مفہوم: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم رکھا تو

پھر فرمایا ۔آمین ! صحابہ رضوان اللہ علیہم اِجمعین نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین مرتبہ آمین کہنے کا سبب کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔(جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انھوں نے کہا بدبخت ہوا وہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے دوسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا بدبخت ہوا وہ شخص جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا بدبخت ہوا وہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کرکے جنت حاصل نہ کرسکا۔میں نے کہا آمین۔ (رواہ البخاری فی الادب المفرد)

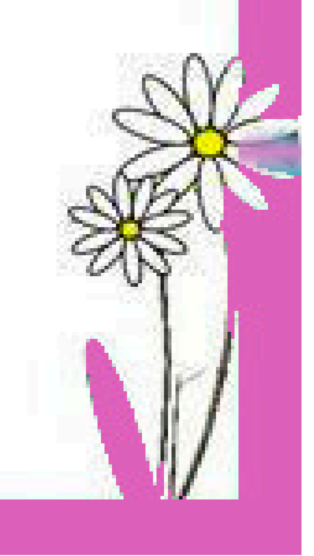


حدیث نبوی ﷺ (۳۲)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُوْنَ اللهَ تَعَالٰى فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللهِ تِرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَلَهُمْ .

مفہوم : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ ہو۔ تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہو گی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے۔ کہ ان کو معاف کر دے یا عذاب دے۔

(ابوداؤد، احمد، الطبرانی)

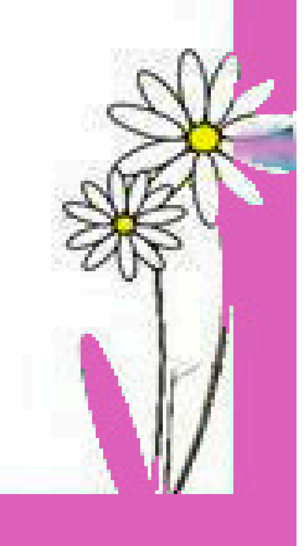


حدیث نبوی ﷺ (۳۳)

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يُصَلُّوْنَ فِيْہِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَ إِنْ دَخَلُوْا اَلْجَنَّةَ لِمَا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ.

(اِخرجہ الدینوری فی المجالسۃ، الترغیب، البیہقی)

مفہوم: حضرت اِبوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس مجلس میں کچھ لوگ بیٹھیں اور اس میں اللہ جل جلالہٗ عمّ نوالہٗ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان لوگوں کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہو گی۔ اگرچہ ثواب کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں۔



حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۳۴)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :مَنْ نَسِیَ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ خَطِیَٔ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ.

(سنن ابن ماجہ: رقم الحدیث: 898 حسن صحیح، المعجم الکبیر للطبرانی » بَابُ التَّاءِ رقم الحدیث: 12655 ، طبقات الشافعیۃ الکبری: رقم الحدیث: 105)

مفہوم: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا.

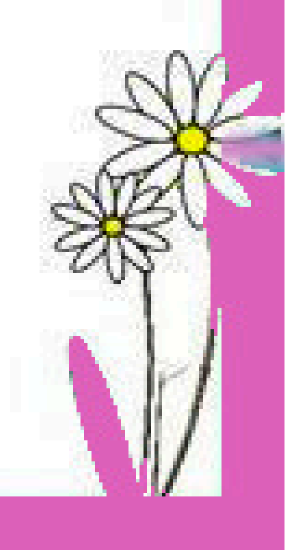


حدیث نبوی ﷺ (۳۵)

عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الأنصاريّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يُصَلِّ فِيْهَا عَلَيَّ و عَلٰى أَهْلِ بَيْتِيَ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ.

(سنن الدار قطنی «كِتَابُ الصَّلَاةِ رقم الحديث: 1168)

مفہوم:- حضرت ابی مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ شافع محشر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود شریف نہ پڑھا تو اس کی نماز بھی قبول نہ ہو گی۔



حدیث نبوی ﷺ (۳۶)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: (اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ).

مفہوم: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(الترمذی: کتاب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: 3546)



حدیث نبوی ﷺ (۳۷)

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَیْرِ ذِکْرِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ صَلَاةٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِیْفَةٍ.

(رواہ الطیالسی؛البیہقی) (الدعاء للطبرانی رقم الحدیث: 1807)

مفہوم: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو۔اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور نہ ہی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)



حدیثِ نبوی ﷺ (۳۸)

عَنْ رُوَیْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ"

حضرت رویفع ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۞

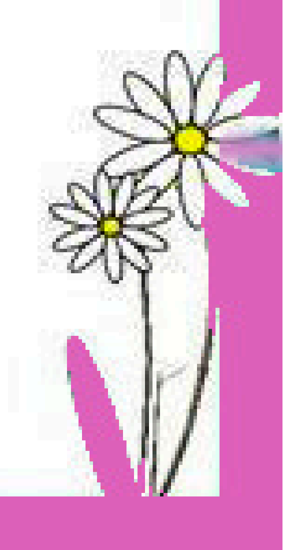
(مسند إحمد بن حنبل » مُسْنَدُ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِينَ بِالْجَنَّةِ، رقم الحدیث: 16647، المعجم الأوسط للطبرانی » بَابُ الْبَاءِ: رقم الحدیث: 3393)

حدیثِ نبوی ﷺ (۳۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔رسول معظم **صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** نے فرمایا۔جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہے۔ (القول البدیع۔طبرانی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَ سِیْلَةِ عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۞



حدیثِ نبوی ﷺ (۴۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔رسول مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت پڑے گی یعنی محقق ہو جائے گی۔

(الصلاۃ علی النبی۔ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم۔لابن اِبی عاصم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْہُ الْوَ سِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ مِنَ الْجَنَّۃِ ۞اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَ فِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَ فِی الْاَعَلِّیْنَ ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۞

حدیثِ نبوی ﷺ (۴۱)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

(رواہ صحیح البخاری »کتاب الأذان: باب الدعاء عند النداء: رقم الحدیث: 589 والترمذی والنسائی وابو داود وابن ماجہ واحمد)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر یہ کہے «اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"» اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۴۲)

عن کعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيهاالذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما) جاء رجل إلي النبي صلي الله عليه وآله وسلم فقال يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليک فکيف الصلاة؟ فقال : قولوا ’’أللهم صل علي محمد و علي آل محمد کماصليت علي إبراهيم إنک حميد مجيد أللهم بارک علي محمد وعلي آل محمد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم إنک حميد مجيد.‘‘

(طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، 21 : 1970، ابوعوانہ، المسند، 1 : 527، رقم :، ابو نعیم، حلیۃ الأولیاء، 4 : 356 ، 117 یوسف بن موسی، معتصر المختصر، 1 : 54، ابن عبدالبر، التمہید، 16 : 185، ابو نعیم، حلیۃ الأولیاء، 7 : 108)

"حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی "اے مومنو! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو" تو اس وقت ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے (اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ) درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یوں کہو یوں کہا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

" "اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔"

حدیثِ نبوی ﷺ (۴۳)

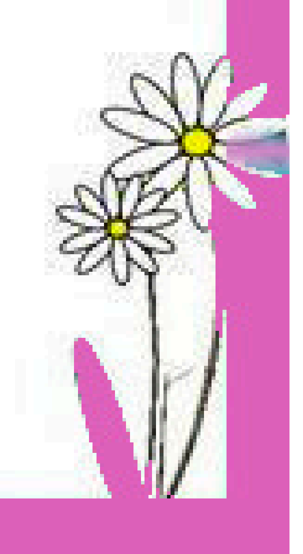
عن أبي سعيد نالخدري قال : قلنا يارسول الله صلي الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليک فکيف نصلي عليک قال قولوا أللهم صل علي محمد عبدک ورسولک کماصليت علي إبراهيم وبارک علي محمد وعلي آل محمد کما بارکت علي إبراهيم و علي آل إبراهيم.

(بخاری، الصحیح، 5 : 2339، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، رقم : 5997، ابن ماجہ، السنن، 1 : 292، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو : اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔"



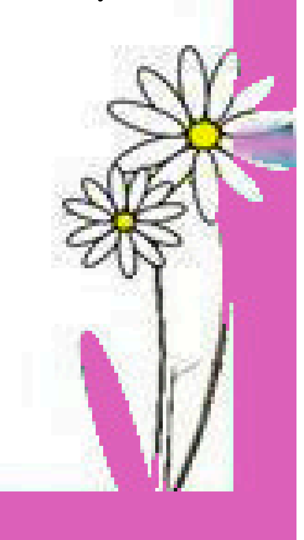


حدیثِ نبوی ﷺ (۴۴)

عن أبي مسعود الأنصاري قال : أتانا رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليک يا رسول الله فکيف نصلي عليک قال فسکت رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم حتي تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله صلي الله عليه وآله وسلم : قولوا أللهم صل علي محمد وعلي آل محمد کماصليت علي إبراهيم وبارک علي محمد وعلي آل محمد کما بارکت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم في العالمين إنک حميد مجيد والسلام کماقد علمتم.

(ترمذی، الجامع الصحیح، 5 : 359، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم : 3220، قرطبّی، الجامع لأحکام القرآن، 14 : 113)

" حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتایئے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتّٰی کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو "اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔"

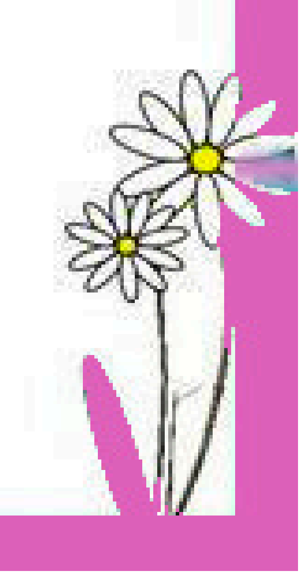


حدیثِ نبوی ﷺ (۴۵)

حدثنا عبد الله بن مسلمة، عن مالك، عن عبد الله بن أبي بكر، عن أبيه، عن عمرو بن سليم الزرقي، قال أخبرني أبو حميد الساعدي، أنهم قالوا يا رسول الله كيف نصلي عليك قال " قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته، كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وأزواجه وذريته، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد ".

مفہوم :- ہم سے عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے بیان کیا، ان سے امام مالک نے، ان سے عبداللہ بن ابی بکر نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے عمرو بن سلیم زرقی نے بیان کیا کہ ہم کو ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس طرح درود بھیجیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح کہو " اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ

وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابرہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر.برکت نازل کر، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم پر.برکت نازل کی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان وعظمت والا ہے۔

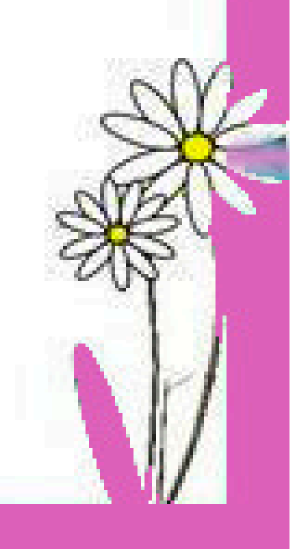


یا صاحب الجمال و یا سیّد البشر

من وجهك المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثنا کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر



چہل احادیثِ نبوی ﷺ

" نَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَحَفِظَہُ حَتّٰی یُبَلِّغَہُ غَیْرَہُ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْہٍ إِلٰی مَنْ ھُوَ أَفْقَہُ مِنْہُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْہٍ لَیْسَ بِفَقِیْہٍ "

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اللہ تعالیٰ اپنے اُس بندہ کو شاد و شاداب رکھے جو میری بات سُنے پھر اُسے یاد کر لے اور محفوظ رکھے اور دوسروں تک اُسے پہنچائے۔ پس بہت سے لوگ فقہ کے حامل ہوتے ہیں مگر خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے علمِ دین کے حامل اُس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو اُن سے زیادہ فقیہ ہوں۔ (ترمذی و سنن ابی داؤد)

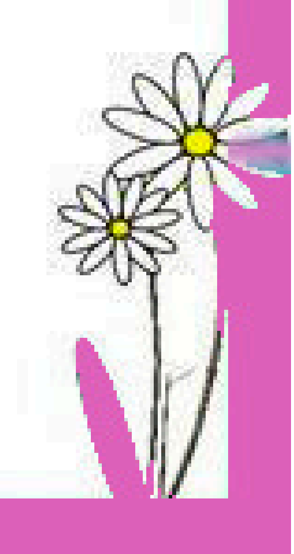
سیّدنا حضرتِ ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی کہ اس علم کی حد کیا ہے جہاں انسان پہنچے تو عالم ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا '' : جو میری اُمّت پر چالیس احکامِ دین کی

حدیثیں حفظ کرے اسے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔'' (مشکوٰۃالمصابیح،کتاب العلم،الفصل الثالث ،الحدیث۲۵۸، ج۲،ص۶۸)

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضي الله عنه، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " : مَنْ تَعَلَّمَ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا مِنْ أَمْرِ دِيْنِهِ بَعَثَهُ اللهُ فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ . "

(جامع بيان العلم وفضله لابن عبد البر « بَابُ قَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...رقم الحديث :166)

سیّدنا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو سیکھے چالیس(۴۰) احادیث احکام دین (میں)سے ، اسے اٹھائے گا اللہ فقہاء و علماء کی جماعت (میں) سے .



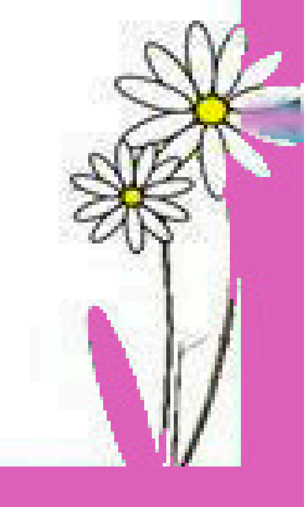
پہلی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۞اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(بخاری شریف: ۳۳۷۰)

ترجمہ:۔ اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراھیم علیہ السّلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔بزرگ ہے۔
اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے۔برکت نازل فرمائی آل سیدنا ابراھیم علیہ السّلام پر۔بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔بزرگ ہے۔



دوسری حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ أَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ، کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ إِبۡرَاھِیۡمَ، وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّأَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ، کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ إِبۡرَاھِیۡمَ، إِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(بخاری شریف: کتاب الدعوات: ۶۳۶۰)

ترجمہ: اے اللہ ! سیدنا محمد ﷺ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے سیّدنا ابرہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم علیہ السّلام پر رحمت نازل فرمائی اور سیدنا محمد ﷺ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل کر ، جیسا کہ تو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام اور آل ابراہیم علیہ السّلام پر برکت نازل کی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان وعظمت والا ہے

تیسری حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (مسلم شریف کتاب الصّلوۃ: ۴۰۵)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سید نا ابراھیم علیہ السّلام پر۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السّلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔



چوتھی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(مسلم شریف، کتاب الصلوۃ: ۴۰۶)

ترجمہ:۔ اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔



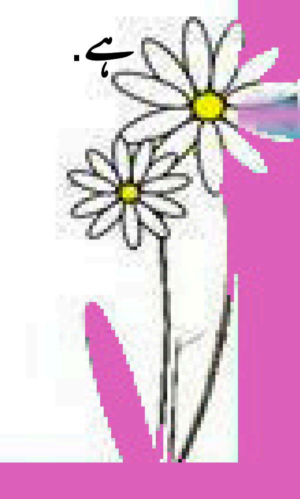
پانچویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِك عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(مسلم شریف، کتاب الصلوۃ: ۴۰۷)

ترجمہ: - اے اللہ درود ,نازل فرما سید ,نا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے.



چھٹی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(بیہقی)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تونے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر نازل فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

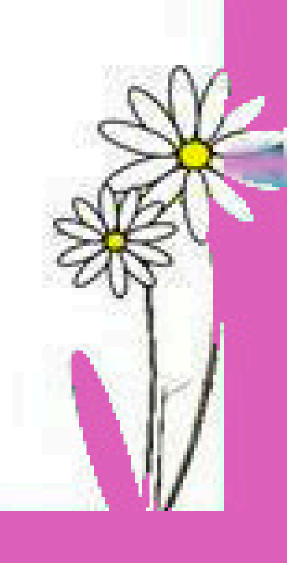


ساتویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ،اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے.بزرگ ہے۔اے اللہ .برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر.برکت نازل فرمائی ۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے.بزرگ ہے۔



آٹھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۞ (نسائی)

ترجمہ:۔اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔بے شک تو تعریف کیا گیا ہے.بزرگ ہے۔۔اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر.برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے.بزرگ ہے۔

نانویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۞ (ابوداوٗد)

ترجمہ:- اے اللہ درود نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سید نا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے.



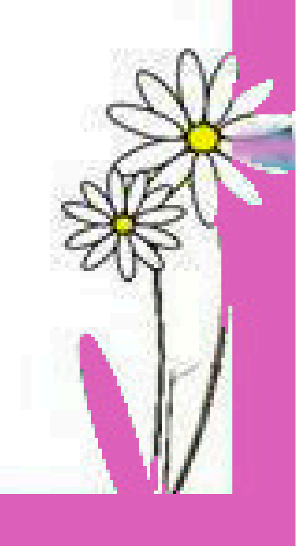
دسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞

(ابو داؤد)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔



گیارہویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزۡوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ:- اے اللہ ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذرّیات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو حمیدہ صفات والا بزرگ ہے۔

نوٹ: شفیع معظم حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ یہ کلمات رب العالمین کے پاس سے نازل ہوئے ہیں.

بارھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں۔اور آپ ﷺ کی ذریات اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر جیسا تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

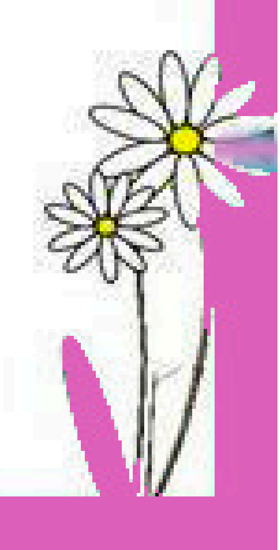


تیرہویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعۡوَۃِ الۡقَآئِمَۃِ وَ الصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارۡضَ عَنِّیۡ رِضًا لَّا تَسۡخَطُ بَعۡدَہٗ اَبَدًا ۞ (مسند احمد)

ترجمہ:- اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔



چودھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَرَحۡمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلۡتَهَا عَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (مسند احمد)

ترجمہ :-اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر نازل فرما جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر. بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

پندرھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَصَلِّ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ۞

(الأدب المفرد للبخاری »الأدب المفرد للبخاری : رقم الحدیث: 636، المستدرک علی الصحیحین »کتاب الأطعمة: »2996 زکاۃ المسلم المعدم الصلاۃ علی النبی: 7257، صحیح ابن حبان »کِتَابُ الرَّقَائِقِ »بَابُ الْأَدْعِيَةِ : رقم الحدیث: 910)

ترجمہ :-اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات پر اور مسلمین اور مسلمات پر۔

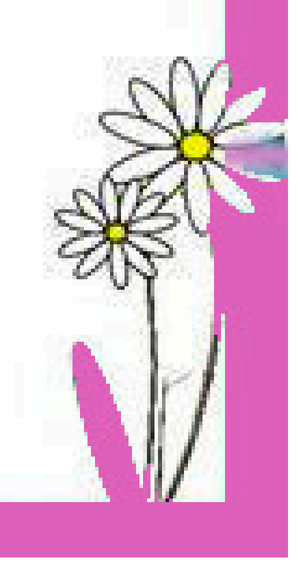


سولہویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ۞ (سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر محبت آمیز شفقت فرمائی. بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے ۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سلام بھیجا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



سترھویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ (سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر درود نازل فرما اور سلام بھیج سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر اور رحمت فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جیسا تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی سید نا ابراھیم علیہ السلام اور آل سید نا ابراھیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



اٹھارہویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ (صحاح ستہ)

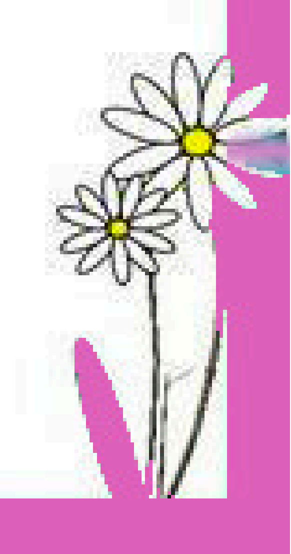
ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

انیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ وَ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۞ (نسائی، ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے اور رسول سید نا محمد ﷺ درود نازل فرما جیسا تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر نازل فرمایا۔اور برکت نازل فرما سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر اور آل سید نا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے



بیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (نسائی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل نبی اُمّی سید نا محمد ﷺ اور آل سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سید نا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سید نا ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



اکیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۞

ترجمہ : اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ پر

(نسائی)



بائیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٘النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ٘النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞ (مسند احمد، مستدرک حاکم، بیہقی)

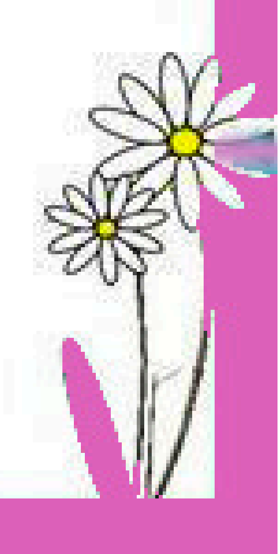
ترجمہ :اے اللہ درود نازل نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

تئیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَکَ ۞ (طبرانی)

ترجمہ :-اے اللہ ! سیدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نازل فرما۔ اور آپ ﷺ کو ایسے مقام پر پہنچا تو جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔



چوبیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ. وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ ۞ (طبری)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔

پچیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ، صَلَوَاتُ اللّٰہِ وصَلَوَاتُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ۞ (دار قطنی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مؤمنین کے بکثرت درود نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوں۔

صیغُ السَّلام

چھبیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ' اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ ۞

(بخاری شریف :6265، نسائی)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ستائیسویں حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ' اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۞

(مسلم شریف: کتاب الصلاۃ : (402) ، نسائی)

ترجمہ :- ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ ،اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں ۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔



اٹھائیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ۞ (نسائی)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

انتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الۡمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ ، سَلَامٌ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ' سَلَامٌ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِینَ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ ۞ (نسائی)

ترجمہ : ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ۞ (نسائی)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اور ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے میں جنت کا سوال کرتا ہوں۔ اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں .

اکتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۞ (موطا)

ترجمہ : - پاکیزہ عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتاہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتاہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں

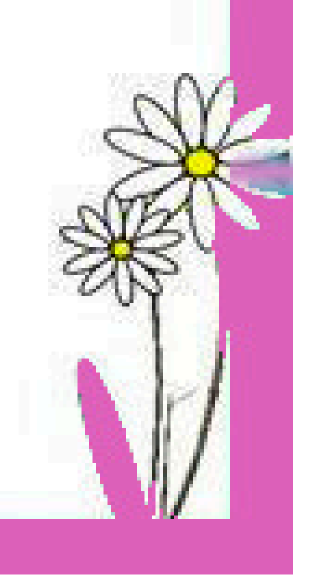
بتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ خَيۡرِ الۡاَسۡمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ ،اَرۡسَلَهٗ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ، وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا, اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡنَا وَ عَلٰى عِبَادَ اللّٰهِ الصَّالِحِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِىۡ وَاهۡدِنِىۡ ۞ (معجم طبرانی)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ

کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ کو حق کے ساتھ فرمانبرداروں کیلے خوشخبری دینے والا اور نافرمانوں کیلے ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے۔اس میں کوئی شک نہیں۔سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے



تینتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۞ (ابوداؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالٰی ہی کے لیے ہیں۔ اور ملک اللہ کے لیے ہے سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالٰی کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں.



چونتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰهِ ، اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِیِّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیۡنَ ، شَهِدۡتُّ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدۡتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰهِ۞ (موطا)

ترجمہ :اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ساری عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ تبارک وتعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور میں اس بات کی گواہی دی۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دی کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں.

پینتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ۔ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡكَ لَہٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ۞ (موطا)

ترجمہ: ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

چھتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُ اللّٰہِ وَرَسُوۡلُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ ۞ (موطا)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

سینتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیۡنَ ۞

(طحاوی)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔



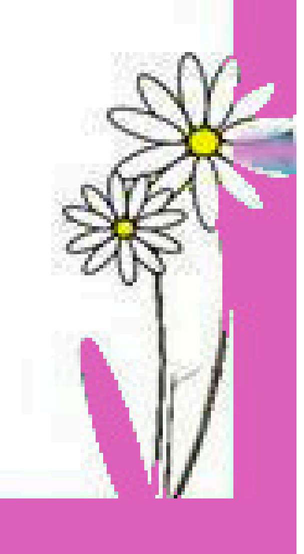
اڑتیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ ، اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُهٗ۞

(ابوداؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ ﷺ پر نازل ہو۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔



انتالیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۞ (مسلم شریف)

ترجمہ :-ساری بابرکت عبادات قولیہ عبادات بدنیہ عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں ۔سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی بر کتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتاہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور گواہی دیتاہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

چالیسویں حدیثِ نبوی ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ ۞ (المستدرک للحاکم)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر

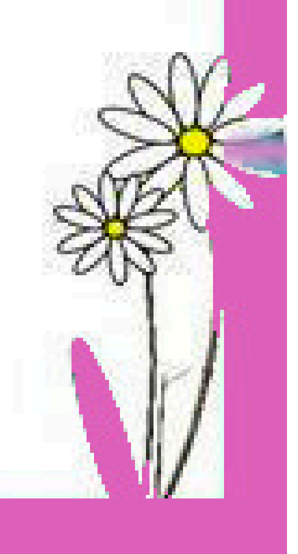
ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ



مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ إِنْ ذُكِرَ اسْمُهٗ

فَهُوَ الْبَخِيْلُ وَ زِدْهُ وَصْفَ جَبَانٖ

ترجمہ : جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے جس وقت کہ سرکاردوجہاں سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک نام " محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم " کا ذکر کیا جارہاہو پس وہ پکا بخیل ہے۔اور اتنا اضافہ کراس پر کہ وہ بزدل نامرد بھی ہے.



﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ وَ اَسۡاَلُہُ التَّوۡبَۃَ وَالۡمَغۡفِرَۃَ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمِ .

ترجمہ :- " میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان."

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡ کُرُبَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اَقِلۡ عَثَرَاتِنَا ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡزَلَّاتِنَا.

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

اظہارِ تشکر

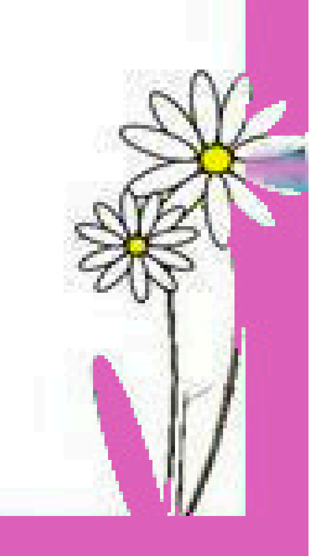
میں انتہائی شکر گزار ہوں استادالاساتذہ محترمی و مکرمی جناب حسین عبدالفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الأزہر مصر) اور جناب خالد السیّد (فارغ التحصیل جامعۃ الأزہر مصر) کا جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں مدد فراہم کی۔ میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں جناب سلیم رضا خان صاحب ،جناب زبیر حسین صاحب، جناب طارق جاوید صاحب اور جناب عثمان اسلم صاحب کا، کہ ان سب محبّانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعاون کے بغیر اس کتاب کی تکمیل میر ے لیے ممکن نہ تھی. اللہ تعالیٰ ان جزائے خیر عطا فرمائیں۔ میں انتہائی ممنون و مشکور ہوں دخترِ نیک حنا عبدالغفور صاحبہ کا کہ انھوں نے اپنی مصروفیات زندگی کو ایک طرف رکھتے ہوں کتابت میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دائمی سعید بخت بنائے۔ آمین! ثم آمین!!

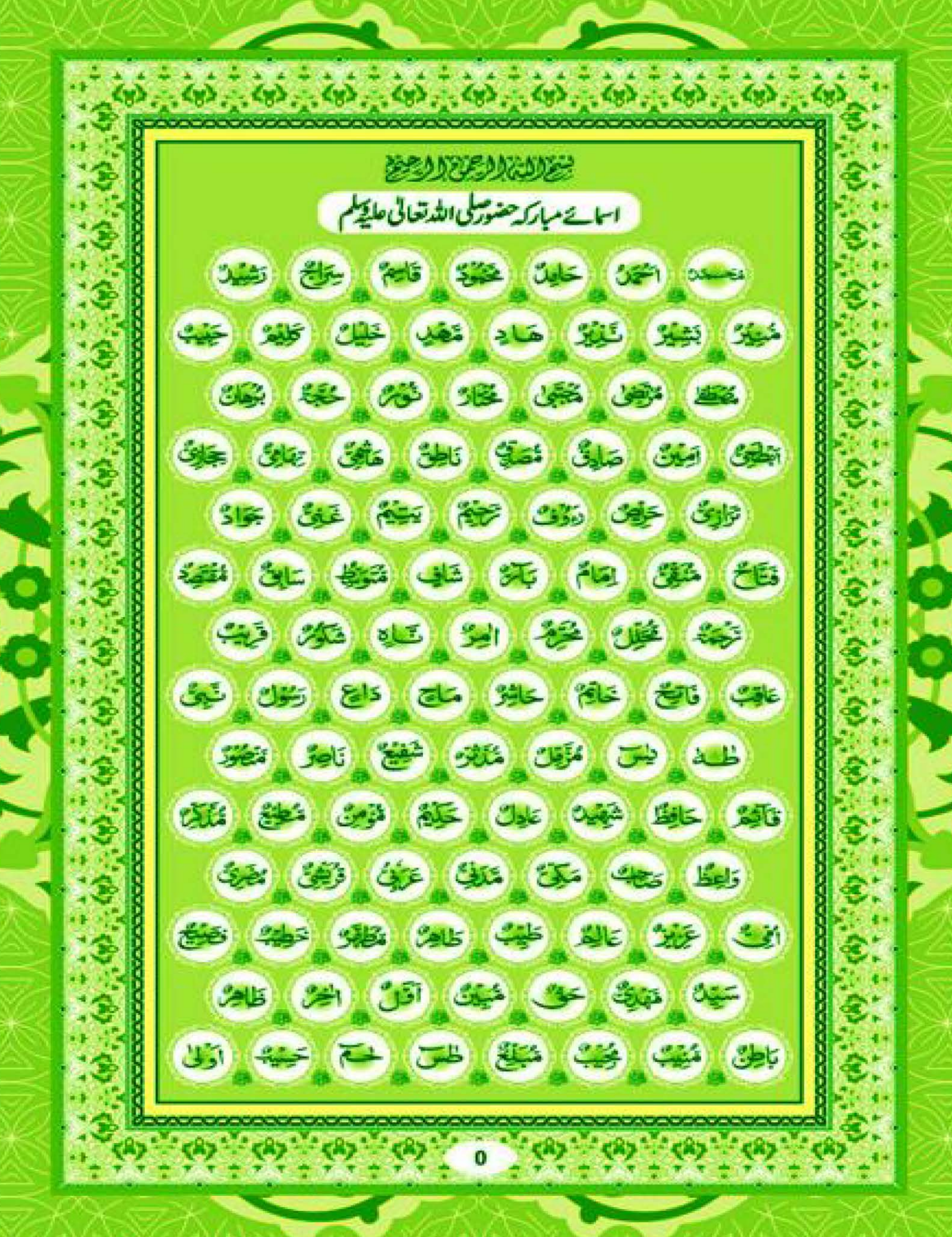
اللہ عزّوجل سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنے خصوصی رحم و کرم سے ہر مسلمان کی دلی نیک تمناؤں اور مرادوں کو پورا فرمائیں۔ اور اس کاوش قبول کو فرمائیں، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں اور اس کتاب کو ہم سب مسلمانوں کے لیے ذخیرۂ آخرت میں شامل فرمائیں۔

آمین! ثم آمین!! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

طالبِ دعا

امجد علی خان




بسم اللہ الرحمن الرحیم
اسمائے مبارکہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

عرضِ ناشر

انسان کے تمام اعمال کا دار ومدار اس کی نیّت پر دلالت کرتا ہے۔اس کتاب کو مرتّب کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کی گئ ہے کہ خطا نہ ہونے پائے۔اس سعی وکاوش کے باوجود کسی بھی قسم کی سہو وخطا پر اپنے پرور دگار حقیقی کی بارگاہ اقدس میں استغفار و معافی کا طلب گار ہوں۔چونکہ یہ کتاب درودوسلام سے متعلق ہےاس لئے کوشش کی گئ ہے کہ اس کتاب میں مذکور احادیث مبارکہ مستند کتب سے ہی حاصل کی جائیں کیونکہ ہم سبھی اس بات سے کما حقہ واقف ہیں کہ نبی کریم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پر دانستہ جھوٹ باندھنا گناہِ کبیرہ ہے جو انسان کو واصلِ جہنم کر سکتا ہےاس لئے آپ سے مؤدبانہ التجا ہے۔کہ دورانِ مطالعہ کسی بھی طرح کی سہو وخطا آپ کے مشاہدے میں آئے تو تحریراً آگاہ کیجیئے۔تاکہ اس کی تصحیح ممکن ہو سکے۔اللہ عزّوجل سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو دونوں جہانوں میں اس کا اجرعظیم عطا فرمائیں۔آمین ! ربّ اللعالمین ! !

E-mail:zikerehabib@yahoo.com